خدا اور ہم

دُنیا کی تخلیق

ḳhudā aur ham. duniyā kī taḳhlīq

God and Us. The Creation of the World

by Bakhtullah

[*Zinda Kalam 1*]

(Urdu—Persian script)

© 2026 www.chashmamedia.org
published and printed by
GWCS, New Delhi

illus. J. Padgett
https://www.freebibleimages.org/illustrations/creation/

Bible quotations are from UGV.

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

خدا کلام کا خدا ہے	2
خدا ترتیب کا خدا ہے	3
خدا اچھی چیزوں کا خدا ہے	6
خدا برکت کا خدا ہے	10
خدا کے اچھے نمائندے ہو	12
برکت کا باعث ہو	16
خدا سے اچھا رشتہ رکھو	16
آرام سے کام کرو	17
توریت، پیدائش 1:1–3:2	19

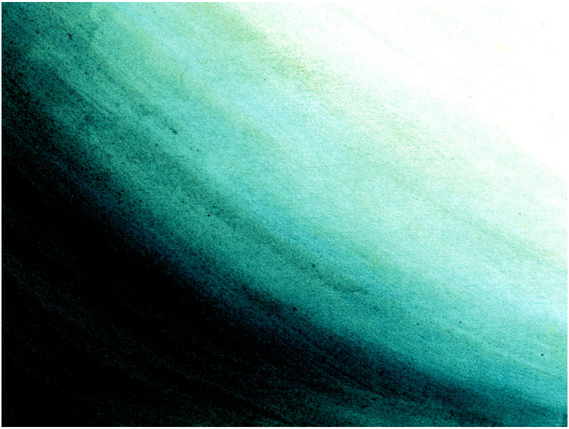

توریت ہمیں بتاتی ہے کہ دُنیا کس طرح بن گئی۔ آئیے، ہم اِس بیان پر دھیان دیں۔ لکھا ہے،

> ابتدا میں اللہ نے آسمان اور زمین کو بنایا۔

◄ کس نے دُنیا کو بنایا؟

خدا نے دُنیا کو بنایا۔ دُنیا خود بہ خود نہ بنا۔ خدا ہی نے اُسے بنایا۔

آگے لکھا ہے،

> ابھی تک زمین ویران اور خالی تھی۔ وہ گہرے پانی سے ڈھکی ہوئی تھی جس کے اوپر اندھیرا ہی اندھیرا تھا۔ اللہ کا روح پانی کے اوپر منڈلا رہا تھا۔

◄ کیا پوری دُنیا ایک دم وجود میں آئی؟

نہیں۔ شروع میں زمین ویران اور خالی تھی۔ ساتھ ساتھ وہ گہرے پانی سے ڈھکی ہوئی تھی۔ گُپ اندھیرا تھا۔

◄ پھر بھی اُس پر کیا منڈلا رہا تھا؟

اللہ کا روح اُس پر منڈلا رہا تھا۔ خدا اپنی زبردست قدرت سے کچھ کرنے کو تھا۔ اِس جگہ پر ہم خدا کے بارے میں چار اہم باتیں سیکھتے ہیں۔پہلی بات،

خدا کلام کا خدا ہے

لکھا ہے،

> پھر اللہ نے کہا، ”روشنی ہو جائے“ تو روشنی پیدا ہو گئی۔

اللہ نے دیکھا کہ روشنی اچھی ہے، اور اُس نے روشنی کو تاریکی سے الگ کر دیا۔ اللہ نے روشنی کو دن کا نام دیا اور تاریکی کو رات کا۔ شام ہوئی، پھر صبح۔ یوں پہلا دن گزر گیا۔

◄ کیا لکھا ہے کہ خدا نے اپنے ہاتھوں سے دُنیا کو بنایا؟

نہیں۔ لکھا ہے کہ اُس نے کہا، تب ہی دُنیا پیدا ہوئی۔ اُس نے اپنے کلام سے ہی دُنیا کو بنایا۔ وہ ٹھیکے دار کی طرح نہیں ہے جو اینٹ اور سیمنٹ لے کر گھر بنا لیتا ہے۔ نہیں، جہاں کچھ نہیں تھا وہاں اُس نے فرمایا تو وہ وجود میں آیا۔ اب ہم ایک اَور دل چسپ بات سیکھتے ہیں، یہ کہ

خدا ترتیب کا خدا ہے

◄ خدا نے روشنی کے ساتھ ایک اَور کام کیا۔ وہ کیا؟

اُس نے روشنی کو تاریکی سے الگ کر دیا۔

◄ جو چیزوں کو الگ الگ کرتا ہے وہ کیا کرتا ہے؟

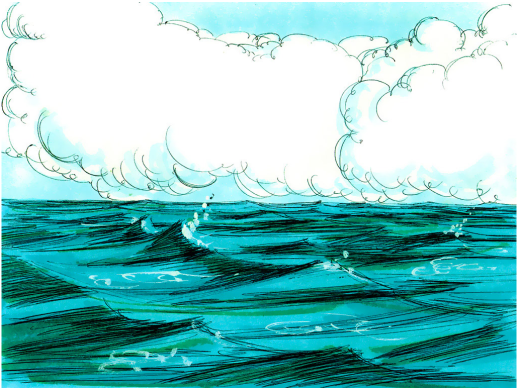

وہ چیزوں کو ترتیب دیتا ہے۔ چیزوں کو الگ الگ کرنے سے خدا نے دُنیا کو ترتیب دی۔ وہ ترتیب اور انتظام کا خدا ہے۔ ہر چیز کے اندر اُس کی ترتیب، اُس کا ٹھپا لگا ہوا ہے۔ تب لکھا ہے،

> اللہ نے کہا، "پانی کے درمیان ایک ایسا گنبد پیدا ہو جائے جس سے نچلا پانی اوپر کے پانی سے الگ ہو جائے۔" ایسا ہی ہوا۔ اللہ نے ایک ایسا گنبد بنایا جس سے نچلا پانی اوپر کے پانی سے الگ ہو گیا۔ اللہ نے گنبد کو آسمان کا نام دیا۔ شام ہوئی، پھر صبح۔ یوں دوسرا دن گزر گیا۔

◄ اب الگ کرنے کا ایک اَور کام ہوا۔ وہ کیا ؟

خدا نے آسمان کو یوں بنایا کہ وہاں بھی پانی تھا اور زمین پر بھی۔ پانی کا انتظام تیار ہو گیا۔ پھر لکھا ہے،

> اللّٰہ نے کہا، ”جو پانی آسمان کے نیچے ہے وہ ایک جگہ جمع ہو جائے تاکہ دوسری طرف خشک جگہ نظر آئے۔“ ایسا ہی ہوا۔ اللّٰہ نے خشک جگہ کو زمین کا نام دیا اور جمع شدہ پانی کو سمندر کا۔ اور اللّٰہ نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے۔

◄ ایک بار پھر الگ کرنے کا کام ہوا۔ وہ کیا ؟

پانی ایک جگہ جمع ہو گیا۔ تب دوسری طرف خشک زمین نظر آئی۔

◄ یہ کیوں ضروری تھا ؟

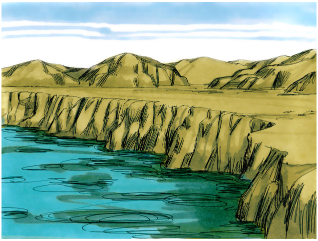

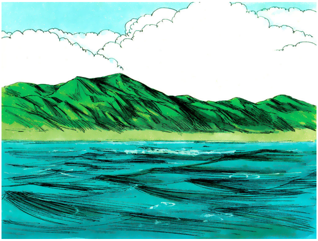

تاکہ خشک زمین پر جینے والوں کے لئے رہنے کی جگہ تیار ہو جائے۔

تیسری بات،

خدا اچھی چیزوں کا خدا ہے

◄ خدا نے اپنے کام کے بارے میں کیا محسوس کیا ؟

یہ کہ وہ اچھا ہے۔

◄ یہ بات ہمارے لئے کیوں اہم ہے؟

جو دُنیا خدا نے بنائی ہے وہ پورے طور سے اچھی ہے۔ اِس لئے ہم اِسے انجوئے کر سکتے ہیں۔ بے شک اِس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم اِسے غلط استعمال کریں۔ آگے لکھا ہے،

> پھر اُس نے کہا، ”زمین ہریاول پیدا کرے، ایسے پودے جو بیج رکھتے ہوں اور ایسے درخت جن کے پھل اپنی اپنی قسم کے بیج رکھتے ہوں۔“ ایسا ہی ہوا۔ زمین نے ہریاول پیدا کی، ایسے پودے جو اپنی قسم کے بیج رکھتے اور ایسے درخت

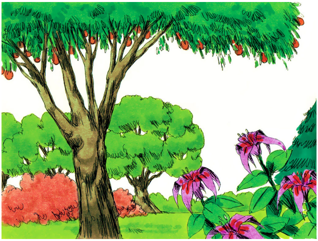 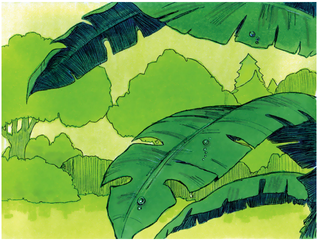

جن کے پھل اپنی قسم کے بیج رکھتے تھے۔ اللہ نے دیکھا
کہ یہ اچھا ہے۔ شام ہوئی، پھر صبح۔ یوں تیسرا دن گزر گیا۔

◄ جانوروں اور انسان سے پہلے کیا تیار ہوا ؟

ہریالی۔

◄ یہ کیوں؟

اِس لئے کہ ہریالی زمین کے جانداروں کی بنیاد ہے۔ یہ چیزیں نہ ہوں تو ہم زندہ نہیں رہ سکتے۔ اب ایک اَور ضروری چیز پیدا ہوئی۔ لکھا ہے،

اللّٰہ نے کہا، ”آسمان پر روشنیاں پیدا ہو جائیں تاکہ دن اور رات میں امتیاز ہو اور اِسی طرح مختلف موسموں، دنوں اور سالوں میں بھی۔ آسمان کی یہ روشنیاں دنیا کو روشن کریں۔“ ایسا ہی ہوا۔ اللّٰہ نے دو بڑی روشنیاں بنائیں، سورج جو بڑا تھا دن پر حکومت کرنے کو اور چاند جو چھوٹا تھا رات پر۔ اِن کے علاوہ اُس نے ستاروں کو بھی بنایا۔ اُس نے اُنہیں آسمان پر رکھا تاکہ وہ دنیا کو روشن کریں، دن اور رات پر حکومت کریں اور روشنی اور تاریکی میں امتیاز پیدا کریں۔ اللّٰہ نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے۔ شام ہوئی، پھر صبح۔ یوں چوتھا دن گزر گیا۔

◄ یہ بھی الگ الگ کرنے کا کام تھا۔ کس طرح؟

سورج، چاند اورستاروں سے ہم دن رات اورمختلف موسموں، دنوں اور سالوں میں امتیاز کر سکتے ہے۔ ہم سب کو سورج کی روشنی کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ ہم جی سکیں۔ ساتھ ساتھ اِس انتظام سے

موسم بدلتے رہتے ہیں اور ہمیں سالوں کے گزرنے کا احساس ہوتا ہے۔

کچھ لوگ سورج، چاندی اور ستاروں کو دیوتا مانتے ہیں۔ بہت لوگ ستاروں کو پرکھنے سے اپنی قسمت جان لینے کی کوشش کرتے ہیں۔

◄ کیا کلام کے مطابق یہ روشنیاں دیوتا ہیں یا ہماری قسمت مقرر کر سکتی ہیں؟

بالکل نہیں۔ خدا نے یہ چیزیں بنائیں اور بس۔ یہ سب اچھی ہیں مگر اُسی کے فرمان پر چلتی ہیں۔ چوتھی بات،

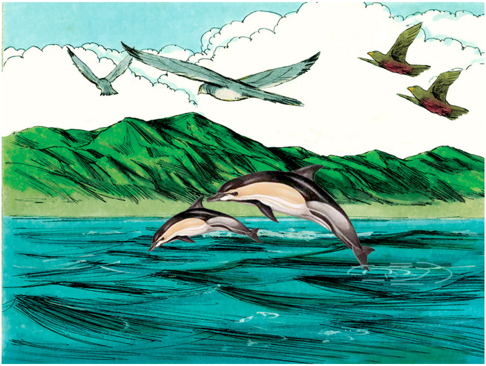

خدا برکت کا خدا ہے

آگے لکھا ہے،

اللہ نے کہا، "پانی آبی جانداروں سے بھر جائے اور فضا میں پرندے اُڑتے پھریں۔" اللہ نے بڑے بڑے سمندری جانور بنائے، پانی کی تمام دیگر مخلوقات اور ہر قسم کے پَر رکھنے والے جاندار بھی بنائے۔ اللہ نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے۔

اُس نے اُنہیں برکت دی اور کہا، "پھلو پھولو اور تعداد میں بڑھتے جاؤ۔ سمندر تم سے بھر جائے۔ اِسی طرح پرندے زمین

> پر تعداد میں بڑھ جائیں۔" شام ہوئی، پھر صبح۔ یوں پانچواں دن گزر گیا۔

◄ اب پانی اور ہَوا کے جاندار بن گئے ہیں۔ اِس کے بعد خدا نے کیا کِیا؟

اُس نے اُنہیں برکت دے کر فرمایا کہ پھلو پھولو، تعداد میں بڑھتے جاؤ۔

◄ پھلنے پھولنے کا انتظام کس نے بنایا؟

خدا ہی نے یہ انتظام بنایا۔ وہی پھلنے پھولنے کی برکت دیتا ہے۔

تب لکھا ہے،

> اللہ نے کہا، "زمین ہر قسم کے جاندار پیدا کرے: مویشی، رینگنے والے اور جنگلی جانور۔" ایسا ہی ہوا۔ اللہ نے ہر قسم کے مویشی، رینگنے والے اور جنگلی جانور بنائے۔ اُس نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے۔

ایک بار پھر خدا کو محسوس ہوا کہ جو چیزیں اُس نے بنائیں وہ اچھی ہیں۔

◄ کیا ہم میں سے کوئی اِس قسم کا کام کر سکتا ہے؟

نہیں۔ ہم ایک بھی زندہ چیز نہیں بنا سکتے۔ ہم صرف جینے والی چیزوں میں رد و بدل کر سکتے ہیں۔ یہ تخلیق کے کام سے بہت فرق ہے۔

غرض ہم خدا کے بارے میں 4 باتیں سیکھ چکے ہیں۔ اب ہم 4 باتیں سیکھیں گے جو خدا ہم سے چاہتا ہے۔پہلی بات، یہ کہ

خدا کے اچھے نمائندے ہو

لکھا ہے،

اللّٰہ نے کہا، ”آؤ اب ہم انسان کو اپنی صورت پر بنائیں، وہ ہم سے مشابہت رکھے۔ وہ تمام جانوروں پرحکومت کرے، سمندر کی مچھلیوں پر، ہَوا کے پرندوں پر، مویشیوں پر، جنگلی جانوروں پر اور زمین پر کے تمام رینگنے والے جانداروں پر۔“ یوں اللّٰہ نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا، اللّٰہ کی صورت پر۔ اُس نے اُنہیں مرد اورعورت بنایا۔ اللّٰہ نے اُنہیں برکت دی اور کہا، ”پھلو پھولو اور تعداد میں بڑھتے جاؤ۔ دنیا تم سے بھر جائے اورتم اُس پر اختیار رکھو۔ سمندر کی مچھلیوں، ہَوا کے

> پرندوں اور زمین پر کے تمام رینگنے والے جانداروں پر حکومت کرو۔" [...]
> اللّٰہ نے سب پر نظر کی تو دیکھا کہ وہ بہت اچھا بن گیا ہے۔
> شام ہوئی، پھر صبح۔ چھٹا دن گزر گیا۔

◄ **یہاں انسان کے بارے میں ایک چونکا دینے والی بات پیش کی جاتی ہے۔ وہ کیا؟**

خدا نے اُسے اپنی صورت پر بنایا، یوں کہ وہ اُس سے مشابہت رکھے۔

◄ **اِس کا کیا مطلب ہے؟ کیا انسان اللّٰہ کے برابر ہے؟ یا کیا خدا کا ہم جیسا جسم ہے؟**

یہ کبھی نہیں ہو سکتا۔ ایسا سوچنا بھی مناسب نہیں ہے۔

◄ **تو پھر اِس کا کیا مطلب ہے؟**

دو باتوں میں وہ خدا سے مشابہت رکھتا ہے:

- جانوروں پر حکومت میں۔
- دُنیا پر اختیار میں۔

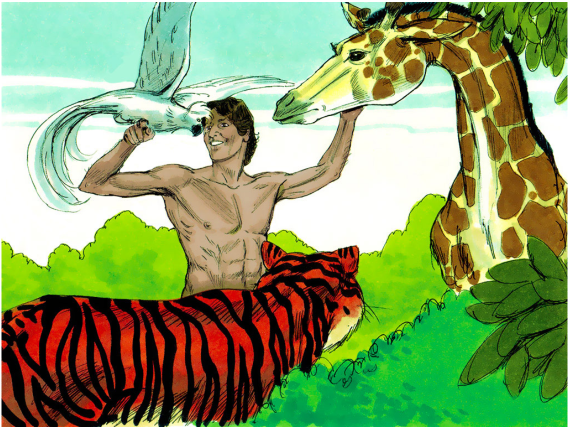

◄ اِس میں انسان کس طرح خدا کی صورت پر ہے؟

خدا اصلی حکمران ہے، اور انسان دُنیا میں اُس کا نمائندہ ہے۔ اِس لئے اُسے ہر چیز پر اختیار ہے۔ دوسری بات جو خدا ہم سے چاہتا ہے: یہ کہ

برکت کا باعث ہو

► کیا حکومت کرنے کا مطلب یہ ہے کہ انسان کو دُنیا کو برباد کرنے کی اجازت ہے؟

نہیں۔ جس طرح خدا نے ہر چیز اچھی بنائی اور چاہتا ہے کہ وہ پھلے پھولے اُسی طرح انسان کو بھی ہونا ہے۔ وہ اچھے چرواہے کی طرح اپنے سپرد کی گئی چیزیں سنبھالے۔ تیسری بات جو خدا ہم سے چاہتا ہے: یہ کہ

خدا سے اچھا رشتہ رکھو

► کیا پودے اور جانور خدا کی باتیں سمجھ سکتے یا اُس سے بات کر سکتے ہیں؟

نہیں۔ اِس لئے ہمارا خدا سے تعلق فرق ہے۔ ہم سوچ کر بات کر سکتے ہیں۔ ہم اپنے خالق سے بھی بات کر سکتے ہیں۔ اور خدا یہ چاہتا ہے کہ ہمارا اُس سے اچھا رشتہ ہو۔ اب ہم ایک آخری بات سیکھتے ہیں۔ یہ کہ

آرام سے کام کرو

لکھا ہے،

> یوں آسمان و زمین اور اُن کی تمام چیزوں کی تخلیق مکمل ہوئی۔ ساتویں دن اللہ کا سارا کام تکمیل کو پہنچا۔ اِس سے فارغ ہو کر اُس نے آرام کیا۔ اللہ نے ساتویں دن کو برکت دی اور اُسے مخصوص و مُقدّس کیا۔ کیونکہ اُس دن اُس نے اپنے تمام تخلیقی کام سے فارغ ہو کر آرام کیا۔

► **کیا آرام کرنے کا مطلب ہے کہ خدا نے کچھ نہ کیا ؟**

نہیں۔ ساتویں دن بھی خدا نے دُنیا کو اپنے ہاتھ میں تھامے رکھا۔ پھر بھی اُس نے ساتھ ساتھ آرام بھی کیا۔

► **اگر اُس نے کام کے ساتھ ساتھ آرام بھی کیا تو وہ ہم سے کیا چاہتا ہے؟**

وہ چاہتا ہے کہ ہم بھی کام کرنے کے ساتھ ساتھ آرام کریں۔ وہ جانتا ہے کہ ہم صرف اُس وقت صحیح کام کریں گے جب ہم بیچ میں آرام

بھی کریں۔ جو انسان آرام سے کام نہیں کرتا وہ کام کرتے کرتے گھس جاتا یا بگڑ جاتا ہے۔ اُسے ایسے اوقات کی اشد ضرورت ہے جب وہ اپنے خالق و مالک کے سامنے آرام کر سکے۔ آرام ہمیں تازہ دم ہونے دیتا ہے—جسمانی طور پر بھی اور روحانی طور پر بھی۔ غرض خدا اپنے بارے میں 4 باتیں ظاہر کرتا ہے:

- خدا کلام کا خدا ہے۔
- خدا ترتیب کا خدا ہے۔
- خدا اچھی چیزوں کا خدا ہے۔
- خدا برکت کا خدا ہے۔

ساتھ ساتھ وہ ہم سے 4 باتیں چاہتا ہے: یہ کہ

- خدا کے اچھے نمائندے ہو۔
- برکت کا باعث ہو۔
- خدا سے اچھا رشتہ رکھو۔
- آرام سے کام کرو۔

توریت، پیدائش 1:1–3:2

ابتدا میں اللہ نے آسمان اور زمین کو بنایا۔ ابھی تک زمین ویران اور خالی تھی۔ وہ گہرے پانی سے ڈھکی ہوئی تھی جس کے اوپر اندھیرا ہی اندھیرا تھا۔ اللہ کا روح پانی کے اوپر منڈلا رہا تھا۔

پھر اللہ نے کہا، ”روشنی ہو جائے“ تو روشنی پیدا ہو گئی۔ اللہ نے دیکھا کہ روشنی اچھی ہے، اور اُس نے روشنی کو تاریکی سے الگ کر دیا۔ اللہ نے روشنی کو دن کا نام دیا اور تاریکی کو رات کا۔ شام ہوئی، پھر صبح۔ یوں پہلا دن گزر گیا۔

اللہ نے کہا، ”پانی کے درمیان ایک ایسا گنبد پیدا ہو جائے جس سے نچلا پانی اوپر کے پانی سے الگ ہو جائے۔“ ایسا ہی ہوا۔ اللہ نے ایک ایسا گنبد بنایا جس سے نچلا پانی اوپر کے پانی سے الگ ہو گیا۔ اللہ نے گنبد کو آسمان کا نام دیا۔ شام ہوئی، پھر صبح۔ یوں دوسرا دن گزر گیا۔

اللہ نے کہا، ”جو پانی آسمان کے نیچے ہے وہ ایک جگہ جمع ہو جائے تاکہ دوسری طرف خشک جگہ نظر آئے۔“ ایسا ہی ہوا۔ اللہ نے خشک جگہ کو زمین کا نام دیا اور جمع شدہ پانی کو سمندر کا۔ اور اللہ نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے۔ پھر اُس نے کہا، ”زمین ہریاول پیدا کرے، ایسے پودے جو بیج رکھتے ہوں اور ایسے درخت جن کے پھل اپنی اپنی قسم کے بیج رکھتے ہوں۔“ ایسا ہی ہوا۔ زمین نے ہریاول پیدا کی، ایسے پودے جو اپنی اپنی قسم کے بیج رکھتے اور ایسے درخت جن کے پھل اپنی اپنی قسم کے بیج رکھتے تھے۔ اللہ نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے۔ شام ہوئی، پھر صبح۔ یوں تیسرا دن گزر گیا۔

اللہ نے کہا، ”آسمان پر روشنیاں پیدا ہو جائیں تاکہ دن اور رات میں امتیاز ہو اور اِسی طرح مختلف موسموں، دنوں اور سالوں میں بھی۔ آسمان کی یہ روشنیاں دنیا کو روشن کریں۔“ ایسا ہی ہوا۔ اللہ نے دو بڑی روشنیاں بنائیں، سورج جو بڑا تھا دن پر حکومت کرنے کو اور چاند جو چھوٹا تھا رات پر۔ اِن کے علاوہ اُس نے ستاروں

کو بھی بنایا۔ اُس نے اُنہیں آسمان پر رکھا تاکہ وہ دنیا کو روشن کریں، دن اور رات پر حکومت کریں اور روشنی اور تاریکی میں امتیاز پیدا کریں۔ اللہ نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے۔ شام ہوئی، پھر صبح۔ یوں چوتھا دن گزر گیا۔

اللہ نے کہا، ”پانی آبی جانداروں سے بھر جائے اور فضا میں پرندے اُڑتے پھریں۔“ اللہ نے بڑے بڑے سمندری جانور بنائے، پانی کی تمام دیگر مخلوقات اور ہر قسم کے پَر رکھنے والے جاندار بھی بنائے۔ اللہ نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے۔ اُس نے اُنہیں برکت دی اور کہا، ”پھلو پھولو اور تعداد میں بڑھتے جاؤ۔ سمندر تم سے بھر جائے۔ اِسی طرح پرندے زمین پر تعداد میں بڑھ جائیں۔“ شام ہوئی، پھر صبح۔ یوں پانچواں دن گزر گیا۔ اللہ نے کہا، ”زمین ہر قسم کے جاندار پیدا کرے: مویشی، رینگنے والے اور جنگلی جانور۔“ ایسا ہی ہوا۔ اللہ نے ہر قسم کے مویشی، رینگنے والے اور جنگلی جانور بنائے۔ اُس نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے۔

اللہ نے کہا، ”آؤ اب ہم انسان کو اپنی صورت پر بنائیں، وہ ہم سے مشابہت رکھے۔ وہ تمام جانوروں پر حکومت کرے، سمندر کی مچھلیوں پر، ہَوا کے پرندوں پر، مویشیوں پر، جنگلی جانوروں پر اور زمین پر کے تمام رینگنے والے جانداروں پر۔“ یوں اللہ نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا، اللہ کی صورت پر۔ اُس نے اُنہیں مرد اور عورت بنایا۔ اللہ نے اُنہیں برکت دی اور کہا، ”پھلو پھولو اور تعداد میں بڑھتے جاؤ۔ دنیا تم سے بھر جائے اور تم اُس پر اختیار رکھو۔ سمندر کی مچھلیوں، ہَوا کے پرندوں اور زمین پر کے تمام رینگنے والے جانداروں پر حکومت کرو۔“

اللہ نے اُن سے مزید کہا، ”تمام بیج دار پودے اور پھل دار درخت تمہارے ہی ہیں۔ مَیں اُنہیں تم کو کھانے کے لئے دیتا ہوں۔ اِس طرح مَیں تمام جانوروں کو کھانے کے لئے ہریالی دیتا ہوں۔ جس میں بھی جان ہے وہ یہ کھا سکتا ہے، خواہ وہ زمین پر چلنے پھرنے والا جانور، ہَوا کا پرندہ یا زمین پر رینگنے والا کیوں نہ ہو۔“ ایسا ہی ہوا۔

اللّٰہ نے سب پر نظر کی تو دیکھا کہ وہ بہت اچھا بن گیا ہے۔ شام ہوئی، پھر صبح۔ چھٹا دن گزر گیا۔
یوں آسمان و زمین اور اُن کی تمام چیزوں کی تخلیق مکمل ہوئی۔ ساتویں دن اللّٰہ کا سارا کام تکمیل کو پہنچا۔ اِس سے فارغ ہو کر اُس نے آرام کیا۔ اللّٰہ نے ساتویں دن کو برکت دی اور اُسے مخصوص و مُقدّس کیا۔ کیونکہ اُس دن اُس نے اپنے تمام تخلیقی کام سے فارغ ہو کر آرام کیا۔